

سوال

تبیانی وقاوری سلسلوں کے وفائت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اور قادی سلسلے کے وفائت پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ جو شخص مرتے دم تک اس طریقہ پر قائم رہا ہو اس کا کیا حکم ہے کیا ہم ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں اور کیا اس کے مرنے پر اس کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانیہ اور سلسلہ قادیہ کے اوراد و وفائت مشترکاً نہ بدعات و خرافات سے خالی نہیں، مثلاً ان میں غیر اللہ سے فریاد پائی جاتی ہے اور ایسے اذکار پائے جاتے ہیں جو قرآن میں موجود نہیں اور نہ صحیح امانت شہویر سے ثابت ہیں۔ لہذا ثواب کی نیت سے ایسے وظیفے پڑھنا جائز نہیں اور جو شخص ایسے ورد و وظیفے کرتا رہا ہو،

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

16

محدث فتویٰ